بِرج کورس ۲۰۲۳ء - اُردو - ساتویں جماعت - بعد کی جانچ (PostTest)

جماعت : ساتویں (VII) نمبرات : 30/.........

طالب علم کا نام : .... حاضری نمبر : ....

اسکول کا نام : ....

سوال ۱ : تشدید والے الفاظ کو الگ کر کے لکھیے۔ **(2)**

(i) تشکر - .... (ii) تخلص - ....

(iii) مدعا - .... (iv) امی - ....

سوال ۲ : دیے ہوئے لفظ میں مناسب حرف پر تشدید لگا کر لفظ دوبارہ لکھیے۔ **(2)**

(i) تجسس - .... (ii) سچا - ....

(iii) مصنف - .... (iv) بھلکڑ - ....

سوال ۳ : متضاد الفاظ کی جوڑیاں لگائیے۔ **(2)**

	'الف'	'ب'
(i)	روٹھنا	فیاضی
(ii)	مراسلہ	دل لگی
(iii)	بخل	منانا
(iv)	سنجیدگی	مکالمہ

سوال ۴ : لفظ سے شروع کا حرف کسی دوسرے حرف سے بدل کر نیا با معنی لفظ بنائیے۔ **(2)**

(i) خوش - .... (ii) قلم - ....

(iii) جلال - .... (iv) عرش - ....

سوال ۵ : محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ (کوئی دو) (شاد ہونا، حیرت زدہ ہونا، کلیجا منہ کو آنا) **(4)**

(i) ....

(ii) ....

سوال ٦ : مندرجہ ذیل اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

ذاکر صاحب کی صحت ایک زمانے سے خراب تھی۔ علی گڑھ میں کاموں کا بوجھ بڑھا تو ان کی صحت تیزی سے گرنے لگی۔ آخر ۱۹۵۲ء میں انھوں نے استعفیٰ دے دیا اور اپنے گھر جامعہ نگر، دہلی چلے آئے۔ کچھ عرصے بعد پنڈت جواہر لال نہرو کے اصرار پر انھیں بہار کا گورنر مقرر کیا گیا۔ اس ذمے داری کو بھی ذاکر صاحب نے بڑی خوبی سے نبھایا۔ ۱۹۶۲ء میں انھیں نائب صدرِ جمہوریہ بنا دیا گیا۔ اپنی خدمات کی وجہ سے وہ اتنے ہر دلعزیز ہوئے کہ ملک کے سب سے بڑے عہدے صدر جمہوریہ کے لیے ان کا نام پیش کیا گیا اور ۱۲ مئی ۱۹۶۷ء کو وہ اس عہدے پر فائز ہوئے۔ اصل بات یہ ہے کہ جو شخص خلوص، محبت، لگن اور دیانت داری کے ساتھ عوام کی خدمت کرتا ہے اسے زندگی میں ضرور کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

مصروفیات کی وجہ سے ذاکر صاحب اپنے گھر کی طرف کم ہی توجہ دے پاتے مگر ان کے گھر کی ہر چیز سے ان کا اعلیٰ ذوق جھلکتا تھا۔ ذاکر صاحب کو باغبانی کا بڑا شوق تھا۔ انھوں نے مختلف قسم کے پیڑ پودے اپنے باغ میں لگائے تھے۔ خاص طور پر طرح طرح کے گلابوں کی کیاریوں سے ان کا باغ سجا رہتا تھا۔ ان کا گھر دنیا بھر کی مشہور تصویروں سے بھی بھرا تھا۔ وہ ان تصویروں کی نقلیں بچوں اور دوستوں میں تقسیم کرتے تھے۔ پتھر جمع کرنا ذاکر صاحب کا ایک اور مشغلہ تھا۔ انھوں نے عجیب عجیب قسم کے پتھر جمع کیے تھے کہ دیکھنے والا دنگ رہ جائے۔ انھیں طرح طرح کے چرند و پرند بھی پالنے کا شوق تھا۔ ایک طرف پہاڑی طوطا ٹیں ٹیں کرتا، کہیں خوب صورت بلی ناز و انداز دِکھاتی۔ مرغیاں سب ایک رنگ اور ایک نسل کی؛ سفید سفید۔ ایسی ہی خوب صورت بکریاں!

سوالات :

(i) ہندوستان کے صدرِ جمہوریہ ڈاکٹر ذاکر حسین کے شوق سے متعلق معلومات لکھیے۔ **(1)**

....

(ii) ''انھوں نے عجیب عجیب قسم کے پتھر جمع کیے تھے کہ دیکھنے والا دنگ رہ جائے۔'' جملے میں استعمال ہوئے محاورے کو خط کشیدہ کیجیے اور دوبارہ لکھیے۔ **(1)**

....

(iii) زندگی میں کامیابی کیسے حاصل ہوتی ہے؟ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ **(2)**

....

(iv) اقتباس کی مدد سے زمانی خط مکمل کیجیے۔ **(3)**

سال		۱۹۶۲ء	۱۹۶۷ء
واقعات			

سوال ۷: شعر مکمل کیجیے۔ (کوئی دو) **(2)**

(i) تھا آسمان پر نہ کہیں ابر کا نشاں ....

(ii) بارش کی کچھ اُمید نہ تھی اس غریب کو ....

(iii) ہر بار آسماں کی طرف دیکھتا تھا وہ ....

سوال ۸ : پہلے غزل کا بغور مطالعہ کیجیے اور سوالوں پر غور کیجیے اور سوالوں کے جواب لکھیے۔

کوئی اُمید بر نہیں آتی	کوئی صورت نظر نہیں آتی
موت کا ایک دن معین ہے	نیند کیوں رات بھر نہیں آتی
آگے آتی تھی حالِ دل پہ ہنسی	اب کسی بات پہ نہیں آتی
ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہوں	ورنہ کیا بات کرنا نہیں آتی
ہم وہاں ہیں جہاں سے ہم کو بھی	کچھ ہماری خبر نہیں آتی
پھرتے ہیں آرزوؤں میں مرنے کی	موت آتی ہے پر نہیں آتی

کعبہ کس منہ سے جاؤگے غالبؔ
شرم تم کو مگر نہیں آتی

سوالات:

(i) کعبہ کس منہ سے جاؤگے غالبؔ	شرم تم کو مگر نہیں آتی **(2)**

درج بالا شعر کا مطلب لکھیے۔

....

....

....

(ii) غزل سے مقطع کا شعر پہچانیے اور لکھیے۔

....

(iii) مندرجہ ذیل ستون 'الف' کی ستون 'ب' سے مناسب جوڑیاں لگا کر اشعار مکمل کیجیے۔ **(2)**

	ستون 'الف'	ستون 'ب'
(a)	ہم وہاں ہے جہاں سے ہم کو بھی	ورنہ کیا بات کرنا نہیں آتی
(b)	موت کا ایک دن معین ہے	موت آتی ہے پر نہیں آتی
(c)	ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہوں	نیند کیوں رات بھر نہیں آتی
(d)	پھرتے ہیں آرزوؤں میں مرنے کی	کچھ ہماری خبر نہیں آتی

سوال ۹ : دیے ہوئے لفظوں میں سے مناسب لفظ چن کر خانہ پُری کیجیے۔(شرم ، ہنسی ، اُمید ، موت) **(3)**

(i) .... تم کو مگر نہیں آتی

(ii) کوئی .... بر نہیں آتی

(iii) آگے آتی تھی حالِ دل پہ ....